محکمہ مال صوبہ خیبر پختونخوا

سوال نمبر 9161

منجانب شاہدہ صاحبہ ممبر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

سیریل نمبر	سوال	جواب
الف	کیا وزیر مال ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ ضلع مردان میں ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہوا؟ اب بھی ملی بھگت سے جعلی انتقالات کا کام جاری ہے؟ جعلی انتقالات کرنے میں ملوث ارکان کے خلاف حکومت کیا کاروائی کر رہی ہیں۔ تفصیل فراہم کی جائے۔	ہاں یہ درست ہے۔ کہ ضلع مردان میں ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے۔ ضلع مردان میں ریکارڈ مال کی کمپیوٹرائیزیشن کا عمل جو کہ کمپیوٹرائزیشن آف ریونیو ریکارڈ کے پراجیکٹ کے فیز۔I میں شامل تھا 28/03/2015 کو تکمیل پاچکا ہے۔ کمپیوٹرائزیشن کے بعد ضلع بھر میں تین عوامی تر سیلات سنٹرز (Service Delivery Centres) قائم کئے گئے ہیں۔ جن کے ذریعہ دیگر خدمات فردات وغیرہ کے علاوہ انتقالات کی سروس مہیا کی جاتی ہے۔ کمپیوٹرائزیشن کے عمل کے بعد سابقہ تحریری عمل کے ذریعے یعنی (Manual) طرز پر انتقالات نہیں کی جاسکتیں۔ لہذا یہ تاثر غلط ہے کہ اب بھی (Manual) طریقے سے یا جعلی انتقالات ہو رہے ہیں۔ کیونکہ کمپیوٹرائزیشن میں بائع اور مشتری کی بائیومیٹرک تصدیق ہوتی ہے اور نادرا کے تصدیقی ڈیسک بھی ان مراکز میں قائم ہے جو اپنے تصدیقی عمل یعنی (NADRA verisys) کے زریعے بائع اور مشتری کی مکمل تصدیق کرتے ہیں۔